اسلام علیکم

میرا نام صوفیہ انور ہے اور میرا تعلق پاکستان سے ہے۔ میں تقریباً 13
سال سے اٹلی میں مقیم ہوں۔ اٹلی ایک نہایت پرامن ملک ہے یہاں کے لوگ
بہت پرخلوص اور پیار کرنے والے ہیں۔ یہاں آنے سے پہلے میرا نام صوفیہ اسحاق
تھا جو کہ میرے والد کا نام [illegible] ۔ ہمارے ملک میں بیٹی اولاد جب پیدا ہوتی ہے تو اس کا
نام کیساتھ باپ کا نام لگایا جاتا ہے۔ وہ اس کی ~~گھر~~ شناخت ہوتا ہے
پھر جب بیٹی کی شادی ہوتی ہے تو اس کے نام سے والد کا نام ہٹا کر خاوند
کا نام لکھ دیا جاتا ہے اور تا مرگ وہ اُسی کے نام کیساتھ جانی جاتی ہے
ہمارے ملک میں شادی بہت دھوم دھام سے کی جاتی ہے۔ دلہن کو خوب
زیور سے سجایا جاتا ہے۔ اس کو پاکستان کے روایتی ڈریس تحفے میں
دیئے جاتے ہیں اور ساتھ جہیز بھی دیا جاتا ہے جو کہ غلط بات ہے اور
والدین پر بوجھ بھی۔ جہیز کی لمبی چوڑی فہرست ہے۔ جس میں گھر
کے سامان کیساتھ ساتھ الیکٹرانک کا سامان بھی شامل ہے ہر وہ چیز
دی جاتی ہے جو گھر میں بیٹی استعمال کر سکے۔ جو والدین اپنی بیٹی کو جہیز
نہیں دے پاتے ان کی بیٹی کیساتھ سسرال میں اچھا برتاؤ نہیں کیا
جاتا۔ طعنے دیئے جاتے ہیں اس کو غربت کے۔ ہم مسلمان ہیں لہذ

ہمارے مذہب میں جہیز کو بُرا سمجھا گیا ہے۔ کئی غریب بیٹیاں
غربت کی وجہ سے اپنے والدین کی دہلیز پر بوڑھی ہو جاتی ہیں۔
لیکن اُن کو بیاہنے کوئی نہیں آتا غربت کی وجہ سے۔ مجھے اپنے مُلک
سے بہت پیار ہے۔ لیکن ظالم حکمرانوں نے میرے مُلک کا بُرا حال کر دیا ہے
میں ایک ایسے مُلک سے تعلق رکھتی ہوں جہاں ایمبولینس اور پولیس کی بجائے
پیزے والا جلدی پہنچ جاتا ہے۔ کیونکہ پاکستانی قوم کھانے پینے کی بہت
شوقین ہے اور بریانی تو ہماری فیورٹ ڈش ہے۔ جہاں کار کیلئے
قرض سو فیصد مل جاتا ہے جبکہ تعلیم کے لیے نہیں ملتا۔ جوتا جو پاؤں میں
پہنتے ہیں وہ ایئر کنڈیشنڈ روم میں رکھا جاتا ہے جبکہ سبزیاں جو ہم کھاتے
اور عزت کی جاتی ہے۔
ہیں منٹ پاؤ کے ٹکڑے فرش پر رکھی جاتی ہیں۔ جہاں شربت میں
مصنوعی خوشبو استعمال ہوتی ہے جبکہ ڈش واشنگ سوپ میں خالص لیموں
کا رس ملا دیا جاتا ہے۔ جہاں ایم۔ اے۔ ایم ایس۔ اے ایم۔ بی اے
ڈگری والا بیکار پھرتا ہے اور ان پڑھ جاہل انسان ایم پی اے اور ایم
این اے بن جاتا ہے۔ ان جاہل حکمرانوں نے میرے ارضِ پاک کی حالت بہت نازک کر دی
ہے۔ میری دعا ہے رب سے کہ آنے والے وقت میں اچھے لوگ آگے آئیں اور میرے
مُلک کو ان ظالم حکمرانوں سے نجات دلوائیں۔